# سوال

آدم علیہ السلام کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ بنانے والی حدیث کا باطل ہونا

# جواب

لحمد للہ.

یہ حدیث موضوع ہے ، اسے امام حاکم نے عبداللہ بن مسلم الفھری کے طریق سے بیان کرتے ہیں : حدثنا اسماعیل بن مسلمۃ انبا عبدالرحمن بن زید بن اسلم عن ابیہ عن جدہ عن عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالی عنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : جب آدم علیہ السلام نے غلطی کا ارتکاب کیا ۔ ۔ ۔ پھر حدیث امام حاکم نے اسے صحیح الاسناد کہا ہے ۔ اھ

امام حاکم رحمہ اللہ تعالی کے اس قول کا علماء کرام کی کثرت نے تعاقب کیا اور اس حدیث کی صحت کا انکار کیا ہے اور اس حدیث پر حکم لگایا ہے کہ یہ حدیث باطل اور موضوع ہے ، اور یہ بیان کیا ہے کہ امام حاکم رحمہ اللہ تعالی خود بھی اس حدیث میں تناقض کا شکار ہیں ۔

علماء کے کچھ اقوال پیش کیے جاتے ہیں :

امام حاکم رحمہ اللہ کی کلام کا امام ذھبی رحمہ اللہ تعاقب کرتے ہوئے کہتے ہیں : بلکہ یہ حدیث موضوع ہے اور عبدالرحمن واہی ہے اور عبداللہ بن مسلم کا مجھے علم ہی نہیں وہ کون ہے ۔ اھ

اور میزان الاعتدال میں امام ذھبی رحمہ اللہ تعالی اس طرح لکھتے ہیں یہ خبر باطل ہے ۔ اھ

اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے لسان المیزان میں اسی قول کی تائید کی ہے ۔

یۃ(323/3)۔

ئۃ(25) اھ

اور امام حاکم -اللہ تعالی انہیں معاف فرمائے - نے خود بھی عبدالرحمن بن زید کو متھم بوضع الحدیث کہا ہے ، تو اب اس کی حدیث صحیح کیسے ہو سکتی ہے ؟ !

ں(69)" میں کہتے ہیں :

ند(1/38-47)۔

لد تعالی اعلم .